کُرنتھیوں کی کلیسیا کے نام مقدس پولس رسول کا دوسرا خط

یہ خط کس موقع پر لکھا گیا؟

یہ خط پہلے خط کا تسلسل ہے۔ جو غالباً مقدونیہ سے 56 یا 57 میں لکھا گیا۔

مقدس پولس ایک سال تک انتظار کرتے رہے کہ پہلے خط پر کلیسیا کا کیا ردِعمل ہے۔

اس دوران انہوں نے شاید ایک مختصر دورہ بھی کیا تا کہ کُچھ مسائل کو درست کیا جا سکے (2 کُرنتھیوں 12:14؛13:1-2)۔

پہلے خط کی بدولت ان کے کافی مسائل حل ہو چُکے تھے اس کے لئے وہ ان کی تعریف کرتے ہیں (7:4,15)۔

تاہم ایک اور نیا خطرہ پیدا ہو گیا یعنی یہودی تعلیم دینے والوں (Judaizers) کا اثر۔

یہ خط اُن جھوٹے استادوں اور غلط تعلیمات کی نشاندہی کے جواب میں لکھا گیا۔

پولس کے تجربے کے مطابق کُچھ جھوٹے استاد اُس کے پیچھے آتے تھے جو اُس کی تعلیم سے مختلف باتیں سکھاتے تھے (2 کُرنتھیوں 11:1-4؛13-15؛22-23)۔

اپنے آپ کو معتبر ثابت کرنے کے لئے اُن جھوٹے استادوں نے پولس کی رسالت اور ساکھ پر حملہ کیا۔

1- انہوں نے مقدس پولس پر الزام لگایا کہ اس نے آنے کا وعدہ کیا اور وہ نہیں آیا (1:16-18)۔

2- انہوں نے الزام لگایا کہ مقدس پولس مکمل انجیل نہیں سُناتا کیونکہ وہ اعمال پر زور نہیں دیتا (4:1-6)۔

3- یہ کہتے تھے کہ وہ حقیقی رسول نہیں ہے (12:11-13)۔

4- اور یہ کہ اس میں غرور اور تکبر ہے (10:12-18)۔

5- یہاں تک کہ انہوں نے اس کی شخصی زندگی، اس کے چہرہ اور بولنے کے انداز کا بھی مذاق اُڑایا۔

5-اسے حقیر اور غیر موثر قرار دیا(5:12؛10:7-11)۔

یہ خط مقدس پولس کی رسالت کے دفاع میں لکھا گیا تا کہ وہ کلیسیا کی زندگی میں بولنے کے اپنے حق کو ثابت کر سکے۔

1-مقدس پولس نے وضاحت کی کہ کیوں اُنہیں اپنے آنے کا منصوبہ بدلنا پڑا(1:12-2:4)۔

2-انہوں نے جھوٹے الزامات کے مقابلے میں اپنی رسالت کی صفائی دی(10:1-13:4)۔

3-انہوں نے اپنی مصیبتوں اور دُکھوں کو اپنی خدمت کی دلیل کے طور پر پیش کیا۔

مرکزی موضوعات:

مقدس پولس رسول نے پچھلے خط کی کُچھ نصیحتیں دوبارہ دہرائیں۔

انہوں نے اپنی رسالت کا دفاع کیا اور کلیسیا کی بہتری کے لئے اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کا جواب دیا۔

انہوں نے صلح اور میل ملاپ کا پیغام دیا(2 کُرنتھیوں5:18-20)۔

اس میں دُنیا کا خدا سے میل ملاپ(5:18-21)

کلیسیا کا پولس سے میل ملاپ

توبہ کرنے والے شخص کا کلیسیا سے میل ملاپ(2:6-11)۔

مقدس پولس رسول نے انسان کی کمزوری اور خُدا کی قدرت کے تضاد کو پیش کیا ہے۔

(II Cor. 1:5-11; 3:4-6; 4:7-18; 5:1; 6:4-10; 7:5-7; 11:23-30; 12:5, 9-10; 13:4).

اپنی زندگی کو خدمت میں نمونہ قرار دیتے ہوئے مقدس پولس رسول نے **Servant**

Leadership کے اُصول بتائیے۔

1- تسلی اور رہائی (1:4-6،9-10)

2- معافی (2:7-11)

3- روح کی خدمت (3:3-11)

4- زندگی اور ایمان (4:8-12)

5- صلح اور میل ملاپ (5:18-21)

6- منظوری اور خدمت میں ثابت قدمی (6:1-10)

7- بحالی (7:8-11)

8- سخاوت اور دینے کا جذبہ (8:9-24؛9:5-12)

9- نرمی کے ساتھ جرات (10:1-2؛15-18)

10- دُکھ سہنا (11:20-31)

11- انکساری (12:6-10،20-21)

12- نظم وضبط (13:1-3,10)

چند نمایاں خصوصیات

مقدس پولس اس خط میں اپنی شخصی زندگی کے تعلق سے دِل کھول کر بیان کرتے ہیں۔ فلیمون کے خط کے علاوہ یہ اُس کے تمام خطوط میں سے سب سے کم تعلیمی خط ہے اور اس کا خاکہ بنانا سب سے مشکل کام سمجھا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ خط دماغ سے کم اور دِل سے زیادہ لکھا گیا ہے۔

مقدس پولس اپنی زندگی کی چند دِلچسپ باتیں کرتا ہے۔

اس خط میں مقدس پولس کی زندگی کے چند ایسے تجربات قلمبند کئے گئے ہیں جو کسی اور خط میں نہیں ہیں۔

1- دمشق میں ٹوکری میں جانے کا واقعہ(2 کُرنتھیوں 11:32-33)

2- تیسرے آسمان تک اُٹھائے جانے کا تجربہ(2 کرنتھیوں 12:1-4)

مقدس پولس اپنی ذاتی جدوجہد کو بیان کرتے ہیں

1- وہ اپنے جسم میں کانٹے کا ذکر کرتے ہیں(2 کُرنتھیوں 12:7)

2- خدمت میں اُن کی شخصی مشکلات اور مصیبتوں کا ذکر کیا گیا ہے(1:8-11؛6:3-10؛ 11:23-27)۔

وہ اپنی خدمت اور شخصیت سے متعلق چند حقائق بتاتا ہے

1- وہ زبانی طور پر فصیح نہیں(11:6)

2- لوگ اس کی جسمانی صورت کو کمزور سمجھتے تھے(10:10)

مقدس پولس اس خط میں دینے یا سخاوت کے بارے میں تعلیم دیتے ہیں(2 کُرنتھیوں 8 تا 9 ابواب)

1- غربت کے باوجود کشادگی سے دینا(8:2)

2- اپنی طاقت سے بڑھ کر دیا(8:3,12)

3- پہلے خود کو خُدا کے سپرد کرنا(8:5)

4- دینے کے فضل میں بڑھنا(8:7)

5- دوسروں کو مالا مال کرنے کے لئے خود کو غریب بنانا(8:9)

6- فیاضی سے بونا تاکہ کثرت سے کاٹو(9:6)

7- لاپرواہی سے نہیں بلکہ دِل سے دینا(9:7)

8- خوشی سے دینا مجبوری سے نہیں(9:7)

9- ایمان کے ساتھ دینا جو ترقی کا باعث ہے(9:10)

10- دینے والے روحانی برکتیں پاتے ہیں(11:9)